

262

آیات نمبر 71 تا 84 روز قیامت نیک لوگوں کے اعمال نامے داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو دشمنوں کی مخالفت کے باوجود اپنے موقف پر جمے رہنے کی تاکید۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اگر یہ لوگ آپ کو اس شہر سے نکال دیں گے تو خود بھی زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ حصول صبر و استقامت کے لئے نماز اور خصوصاً تہجد کی تاکید۔ پوشیدہ الفاظ میں ہجرت کی دعا کی تلقین۔ مشرکین کی بدبختی کہ قرآن جو لوگوں کے لئے باعث شفا اور رحمت ہے مشرکین کے لئے خسارہ کا باعث بن گیا ہے۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر انسانی
گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے پھر وہ لوگ جنہیں ان کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں
دیا جائے گا، اپنا اعمال نامہ مسرت و شادمانی سے پڑھیں گے اور ان پر ایک ذرہ کے برابر بھی
ظلم نہ کیا جائے گا وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ
سَبِيْلًا ﴿72﴾ اور جس شخص نے عقل و خرد سے کام نہ لیا اور اس دنیا میں اندھا بنا رہا تو وہ
آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راہ پانے کے لحاظ سے اندھوں سے بھی زیادہ بھٹکا ہوا
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَ
اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿73﴾ اے نبی ﷺ! ان لوگوں نے اس کوشش میں کوئی کسر
نہیں اٹھا رکھی کہ آپ کو ہماری طرف سے بھیجی ہوئی وحی کی تبلیغ سے باز رکھیں اور یہ کہ
آپ اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر اسے ہماری طرف منسوب کر دیں، اگر آپ ایسا کرتے
تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ
شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿74﴾ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ ان کی

طرف تھوڑا بہت مائل ہو ہی جاتے اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَ ضِعۡفَ
الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾ اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہم دنیا میں بھی
دوہرے عذاب کا مزہ چکھاتے اور آخرت میں بھی دوہرا عذاب دیتے پھر آپ ہمارے
مقابلہ میں کسی کو اپنا مددگار بھی نہ پاتے وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ
لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَ اِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾ اور وہ کافر تو چاہتے تھے
کہ آپ کے قدم ہی اس سرزمین سے اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال باہر کریں اور
اگر ایسا ہو جاتا تو آپ کے بعد وہ بھی یہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکتے تھے سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ
اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾ آپ سے پہلے بھیجے گئے
رسولوں کے وقت بھی ہمارا یہی دستور تھا اور آپ ہمارے دستور میں کبھی کوئی تبدیلی نہ
پائیں گے رکوع[۸] اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ
الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ اے نبی ﷺ! زوالِ آفتاب سے
لے کر رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیجئے اور اور نمازِ فجر کا قرآن پڑھنا بھی لازم کر
لیں، بلاشبہ صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے وَ مِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ
نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ اور رات کے کچھ حصہ
میں تہجد بھی ادا کیجئے کہ یہ آپ کے لئے زائد عبادت ہے، یقیناً اس کی برکت سے اللہ آپ کو
مقام محمود پر فائز کر دے گا وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ
مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾ اور آپ اللہ سے دعا
کیجئے کہ اے میرے رب! آپ مجھے جہاں بھی لے جائیں وہاں خیر و خوبی کے ساتھ داخل

کیجئے اور جہاں سے لے جائیں وہاں سے خیر وخوبی کے ساتھ نکالیں اور ایسی قوت عطا فرما جو
میری مدد گار ہو یہ دعا اس بات کا اشارہ تھا کہ اب مکہ سے ہجرت کا وقت نزدیک آ پہنچا ہے وَ
قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ اے نبی ﷺ!
آپ اعلان کر دیجئے کہ حق ظاہر ہو گیا اور باطل مٹ گیا، اور بے شک باطل تو ہے ہی مٹنے
والا وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَ لَا يَزِيۡدُ
الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ اور ہم جو کچھ قرآن میں سے نازل کر رہے ہیں وہ ایمان
والوں کے لئے تو شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لئے یہ خسارے کے سوا اور کسی چیز میں
اضافہ نہیں کرتا وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ اور انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے کوئی نعمت عطا
کرتے ہیں تو ہم سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو مایوس ہو جاتا ہے صحیح راستہ یہ ہے کہ جب کوئی نعمت ملے تو اللہ ہی کا شکر ادا کرے کہ
یہ نعمت اسی کی دی ہوئی ہے اور تکلیف و مصیبت پر اللہ ہی سے معافی اور مدد کا طلبگار ہو
قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ اے
نبی ﷺ! آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنی فطری طبیعت اور سوچ کے مطابق کام کرتا ہے،
سو تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون شخص زیادہ صحیح راہ پر ہے انسانی شخصیت کے مخصوص
سانچے کی تشکیل میں انسان کے موروثی جین [Genes] اور اس کا خارجی ماحول و تربیت بنیادی
کردار ادا کرتے ہیں۔ پھر ہر انسان اپنی شخصیت کے اس سانچے میں رہتے ہوئے اپنی ساری زندگی
گزارتا ہے۔ رکوع [۹]